سوال

(99) قبر کے ساتھ سیٹ پر نام وفات، عمر، پتہ لکھنا یا قبر پر نشاندہی لگانا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر کے ساتھ سیٹ پر نام وفات، عمر، پتہ لکھنا جائز ہے یا نہیں؟ یا قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟ مثلاً پتھر لگا دینا یا برتن گاڑ دینا؟ یا لکڑی گاڑ دینا؟ نام لکھنا وغیرہ؟ (محمد عرفان محمدی، ضلع وہاڑی) (۳۰اگست ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر لکھنے کی ممانعت وارد ہے۔ تحریر کی جونسی صورت بھی ہو سب ممنوع ہے۔ چنانچہ جامع ترمذی وغیرہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے۔ اس پر بیٹھا جائے۔ اس پر عمارت بنائی جائے یا اس پر کچھ لکھا جائے۔ (سنن ابی داؤد، بَابٌ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الْقَبْرِ، رقم: ۳۲۲۵،۳۲۲۶)

مباح شئے کے ساتھ قبر پر نشانی رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور ہمارے اہل میں سے جو فوت ہو گا اس کے قریب ہی دفن کروں گا۔ (سنن ابی داؤد، بَابٌ فِي جَمْعِ الْمَوْتَى فِي قَبْرٍ وَالْقَبْرُ يُعَلَّمُ، رقم: ۳۲۰۶) البتہ حدیث اَوْیُکْتَبُ عَلَیْهِ کی بناء پر قبر پر کتبہ لگانا حرام ہے۔ (سنن النسائی، بَابُ الزِّيَادَةِ عَلَى الْقَبْرِ، رقم: ۲۰۲۷)

امام محمد ''آلاثار'' میں لکھتے ہیں: ''قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 153